روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61
الفضل
ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
سوموار 13 مئی 2002ء 29 صفر 1423 ہجری - 13 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 106

حضرت خدیجہؓ کی یاد

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد بھی ہمیشہ انہیں یاد رکھتے تھے اور فرماتے تھے خدیجہ اس وقت مجھ پر ایمان لائیں جب لوگوں نے میرا انکار کر دیا تھا اور انہوں نے میری تصدیق کی جب دوسروں نے مجھے جھٹلا دیا تھا اور اپنے مال سے میری مدد کی جب لوگوں نے مجھے دینے سے اجتناب کیا تھا - اور ان سے خدا نے مجھے اولاد بھی عطا کی -

(مسند احمد حدیث نمبر 23719)

ارشاداتِ عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک مخلص خادم کے نام خط میں تحریر فرمایا

آپ کا عنایت نامہ چند روز ہوئے کہ پہنچا تھا - مجھ کو معلوم نہیں کہ میں نے جواب لکھ دیا تھا یا نہیں - غالباً یہی خیال ہے کہ جواب لکھ دیا گیا تھا - اب باعث تکلیف دہی ہے کہ میں نے بعض آپ کے سچے دوستوں کی زبانی جو در حقیقت آپ سے تعلق اخلاص اور محبت اور حسن ظن رکھتے ہیں سنا ہے کہ امور معاشرت میں جو بیویوں اور اہل خانہ سے کرنی چاہئے کسی قدر آپ شدت رکھتے ہیں - یعنی غیظ و غضب کے استعمال میں بعض اوقات اعتدال کا اندازہ ملحوظ نہیں رہتا - میں نے اس شکایت کو تعجب کی نظر سے نہیں دیکھا کیونکہ اول تو بیان کرنے والے آپ کی تمام صفات حمیدہ کے قائل اور دلی محبت آپ سے رکھتے ہیں اور دوسری چونکہ مردوں کو عورتوں پر ایک گونہ حکومت قسام ازلی نے دے رکھی ہے اور ذرہ ذرہ سی باتوں میں تادیب کی نیت سے یا غیرت کے تقاضا سے وہ اپنی حکومت کو استعمال کرنا چاہتے ہیں مگر چونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ساتھ معاشرت کے بارے میں نہایت حلم اور برداشت کی تاکید کی ہے اس لئے میں نے ضروری سمجھا کہ آپ جیسے رشید اور سعید کو اس تاکید سے کسی قدر اطلاع کروں - اللہ جلشانہ فرماتا ہے عاشروھن بالمعروف یعنی اپنی بیویوں سے تم ایسے معاشرت کرو جس میں کوئی امر خلاف اخلاق معروفہ کے نہ ہو اور کوئی وحشیانہ حالت نہ ہو بلکہ ان کو اس مسافر خانہ میں اپنا ایک دلی رفیق سمجھو اور احسان کے ساتھ معاشرت کرو......... اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں خیر کم خیر کم لاھلہ یعنی تم میں سے بہتر وہ انسان ہے جو بیوی سے نیکی سے پیش آوے اور حسن معاشرت کے لئے اس قدر تاکید ہے کہ میں اس خط میں لکھ نہیں سکتا - عزیز من انسان کی بیوی ایک مسکین اور ضعیف ہے جس کو خدا نے اس کے حوالہ کر دیا اور وہ دیکھتا ہے کہ ہر ایک انسان اس سے کیا معاملہ کرتا ہے - نرمی برتنی چاہئے اور ہر یک وقت دل میں یہ خیال کرنا چاہئے کہ میری بیوی ایک مہمان عزیز ہے جس کو خدا تعالیٰ نے میرے سپرد کیا ہے اور وہ دیکھ رہا ہے کہ میں کیونکر شرائط مہمان داری بجا لاتا ہوں اور میں ایک خدا کا بندہ ہوں اور یہ بھی ایک خدا کی بندی ہے - مجھے اس پر کونسی زیادتی ہے - خونخوار انسان نہیں بننا چاہئے - بیویوں پر رحم کرنا چاہئے اور ان کو دین سکھلانا چاہئے - درحقیقت میرا یہی عقیدہ ہے کہ انسان کے اخلاق کے امتحان کا پہلا موقعہ اس کی بیوی ہے - میں جب کبھی اتفاقاً ایک ذرہ درشتی اپنی بیوی سے کروں تو میرا بدن کانپ جاتا ہے کہ ایک شخص کو خدا نے صدہا کوس سے میرے حوالہ کیا ہے - شاید معصیت ہوگی کہ مجھ سے ایسا ہوا - تب میں ان کو کہتا ہوں کہ تم اپنی نماز میں میرے لئے دعا کرو کہ اگر یہ امر خلاف مرضی حق تعالیٰ ہے تو مجھے معاف فرماویں اور میں بہت ڈرتا ہوں کہ ہم کسی ظالمانہ حرکت میں مبتلا نہ ہو جائیں - سو میں امید رکھتا ہوں کہ آپ بھی ایسا ہی کریں گے - ہمارے سید و مولیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر اپنی بیویوں سے حلم کرتے تھے - زیادہ کیا لکھوں -

والسلام

خاکسار غلام احمد

(الحکم 17 - اپریل 1905ء ص 6)

مجالس عرفان کے اوقات

مختلف زبانیں بولنے والے احباب کے ساتھ حضور ایدہ اللہ کی ملاقاتوں اور مجالس عرفان کا شیڈول پاکستانی وقت کے مطابق یہ ہے

ہفتہ
جرمن دوستوں سے ملاقات
صبح 11-00 بجے
دوبارہ: منگل 9-00 بجے شب

اتوار
لجنہ سے ملاقات
صبح 11-00 بجے
دوبارہ: 9-00 بجے شب

سوموار
فرانسیسی بولنے والوں سے ملاقات
صبح 11-00 بجے
دوبارہ: 9-00 بجے شب

منگل
بنگالی بولنے والوں سے ملاقات
صبح 11-00 بجے
دوبارہ: جمعہ 8-00 بجے شب

جمعہ
مجلس عرفان نئی
ہر پندرہ دن کے بعد جمعہ کے دن
صبح 7-30 بجے دوپہر 2-45 بجے
دوبارہ: اتوار شام 7-00 بجے

ہر عمل سے پہلے اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل کرنی چاہئے کہ وہ برکتوں والا ہو اور اچھے نتائج نکلیں -

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

پرحکمت نصائح
ایمان افروز واقعات

29

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ملینیئم سال 2001ء میں کثرت سے لٹریچر کی اشاعت کے ذریعہ دنیا کی کم از کم 1/10 آبادی تک احمدیت کا پیغام پہنچایا جائے۔ اس تحریک کے ساتھ ہی ملک ملک میں اس ٹارگٹ کے حصول کے منصوبے بنائے گئے۔ بچوں، جوانوں، بوڑھوں اور عورتوں نے لٹریچر کی تقسیم میں پرخلوص جذبہ کے ساتھ بھرپور حصہ لیا۔ جسے اللہ تعالیٰ نے شرف قبولیت عطا فرماتے ہوئے شیریں پھلوں سے نوازا۔ چند ایمان افروز واقعات پیش خدمت ہیں۔

خلوص سے دیئے گئے لٹریچر کی برکت

انگلستان کے ایک دوست نے جن کا تعلق افغانستان سے ہے اپنی بیعت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ:۔

''میں ایک پاکستانی کی دکان پر کام کرتا تھا۔ ایک روز ایک باپردہ خاتون دکان میں تشریف لائیں اور انہوں نے حسب ضرورت سامان خریدنے کے ساتھ ساتھ دکان کے مالک کو کچھ لٹریچر بھی دیا۔ اس وقت مالک دکان نے لٹریچر لے لیا لیکن بعد میں اسے گندگی کی ٹوکری میں پھینک دیا۔ کام کے دوران میری نظر اس لٹریچر پر پڑی۔ میں نے اسے اٹھایا اور چونکہ اس میں قرآنی آیات تھیں اس لئے میں نے عزت کے ساتھ لے جا کر قریبی واقع سمندر کے پانی میں بہادیا۔

چند دنوں بعد وہی باپردہ خاتون دوبارہ دکان پر آئیں۔ میں نے ان سے ادب کے ساتھ درخواست کی کہ کیا آپ مجھے جماعت احمدیہ کے متعلق کچھ لٹریچر دے سکتی ہیں؟ اگرچہ وہ حیران ہوئیں کہ مجھے کیسے علم ہوا کہ وہ احمدی ہیں تاہم انہوں نے مجھے لٹریچر لا کر دے دیا۔ مطالعہ کے بعد میری آنکھیں کھل گئیں اور معلوم ہوا کہ احمدی سچے ہیں اور جس امام مہدی نے آنا تھا وہ آ گیا ہے اور جماعت احمدیہ اس امام مہدی کو ماننے والی جماعت ہے''۔

اس کے بعد ان کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے اس احمدی خاتون کے خاوند سے ان کی کئی نشستیں ہوئیں اور بالآخر شرح صدر کے ساتھ انہیں بیعت کی سعادت حاصل ہوئی۔

پھر انہوں نے اپنے بھائیوں کو دعوت الی اللہ شروع کی۔ چند ماہ کی کوشش سے انہوں نے بھی بیعت کرلی۔ اور چونکہ انہیں فارسی پر عبور حاصل ہے انہوں نے ایک ایرانی فیملی کو دعوت الی اللہ شروع کی اور جب ان کی تسلی ہوگئی تو انہوں نے بھی بخوشی بیعت کرلی۔ وہ خود کہتے ہیں کہ:۔

''وہ لٹریچر جو خلوص سے دیا گیا تھا اگرچہ شروع میں گند کی ٹوکری میں پھینک دیا گیا لیکن اس کی برکت سے ہم سات لوگ بیعت کی توفیق پا چکے ہیں''۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء ص37)

دعوت الی اللہ کی برکت

برطانیہ کے ایک 58 سالہ مخلص احمدی جو دل کے مریض ہیں اور ان کا بائی پاس کا اپریشن ہو چکا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:۔

''ایک دن میں نے اپنے جواں سال بیٹے کے مشورہ کے ساتھ یہ پروگرام بنایا کہ ہم دونوں باپ بیٹا سارا دن گھر گھر جا کر یہ پمفلٹ دیں گے۔ چنانچہ مقررہ دن ہم نے مسلسل آٹھ گھنٹے یہ کام کیا اور پسینے سے شرابور ہوگئے اور تھکاوٹ بھی بہت ہوئی۔ تاہم اسی روز رات کو خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت نصیب ہوئی جس سے دل و دماغ خوشی و مسرت سے معطر ہوگئے اور نہ صرف یہ کہ ہر قسم کی تھکاوٹ بھول گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ خدا تعالیٰ نے اس طرح اپنی محبت اور رضا کا اظہار فرمایا ہے''۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء ص35)

آخری لمحات میں پیغام حق

حضرت مفتی محمد صادق صاحبؓ نے جلسہ سالانہ 1912ء کے موقع پر سنایا کہ آخری دن (25 مئی 1908ء) حضرت مسیح موعود نے ''پیغام صلح'' کا مضمون ختم کیا تو فرمایا کہ آج ہم نے اپنا کام ختم کیا۔ عصر کی نماز میں ایک صاحب نے مباحثہ کا رنگ اختیار کیا۔ آپ اسے بہت سمجھاتے رہے جب اس نے بہت ضد کی تو بالآخر فرمایا ''ہم تو اپنا کام پورا کر چکے ہیں اب تم جاؤ جو تمہارا جی چاہے کرتے پھرو''

ہمارا کام تھا وعظ و منادی
سو ہم سب کر چکے واللہ ہادی

(بدر 11 دسمبر 1913ء ص10)

نیشنل تعلیم بورڈ یو کے کا تعارف

سلیم احمد ملک صاحب چیئرمین نیشنل تعلیم بورڈ یو کے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی ایک رویا کی بناء پر گزشتہ سال یہ ارشاد فرمایا تھا کہ تمام ممالک میں نیشنل تعلیم بورڈ قائم کیا جائے۔ اس بورڈ کے قیام کا مقصد یہ تھا کہ وہ جماعت کے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے میں والدین اور بچوں کی مدد کرے اور اس بات کا جائزہ لے کہ کوئی احمدی بچہ یا بچی مالی کمزوری یا کسی دوسری وجہ سے تعلیم حاصل کرنے سے محروم نہ رہ جائے۔ اس سلسلہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیمی بورڈز کو تفصیلی ہدایات بھی ارشاد فرمائی تھیں جن کی راہنمائی میں ان بورڈز نے اپنے دائرہ اختیار میں فرائض سرانجام دینے تھے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم و محترم رفیق احمد حیات صاحب امیر یو کے ''نیشنل تعلیم بورڈ یو کے'' تشکیل دیا ہے جس کا مرکز بیت الفتوح مورڈن کے احاطہ میں ہوگا۔ اس بورڈ کے اراکین کا انتخاب مختلف ذیلی تنظیموں سے کیا گیا ہے۔ ان اراکین کے اسماء حسب ذیل ہیں:۔

مکرم حافظ فضل ربی صاحب (سیکرٹری)، مکرم ڈاکٹر منصور ساقی صاحب، مکرم چوہدری فضل احمد طاہر صاحب، مکرم ڈاکٹر فرید احمد صاحب، مکرم ظہیر حیات صاحب، مکرم نصیر احمد خان صاحب، مکرمہ مبارکہ کلثوم صاحبہ، مکرمہ محمودہ بٹ صاحبہ، مکرمہ سارہ خان صاحبہ۔

☆ اس بورڈ کے تحت سب سے پہلا کام یہ ہے کہ انفرادی طور پر ہر خاندان کے پانچ سال کی عمر سے لے کر سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے والے طلباء کی تعداد اور کوائف کا ریکارڈ تیار کیا جائے اور اس بات کا خیال رکھا جائے کہ برطانیہ کا ہر احمدی بچہ/بچی کم از کم GCSE تک اپنی تعلیم ضرور حاصل کرے۔

☆ جو بچے ذہین ہیں اور پڑھائی میں اچھے ہیں لیکن مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم کا سلسلہ جاری نہیں رکھ سکتے۔ بورڈ ایسے بچوں کی تعلیم کے لئے مالی امداد مہیا کرے گا۔ بچوں کے کوائف، مستحقین کو وظائف یا مالی امداد مہیا کرنے کے بارہ میں تمام کارروائی بصیغہ راز رہے گی۔

☆ یہ بورڈ برطانیہ اور یورپ میں تعلیمی اداروں کی تازہ ترین فہرست والدین کی راہنمائی کے لئے مہیا کرے گا۔

☆ اس کے ساتھ ساتھ برطانیہ کے ایسے اداروں کی فہرستیں اور معلومات بھی والدین کو مہیا کی جائیں گی جہاں سے تعلیم کے لئے گرانٹ یا تعلیمی وظائف جاری ہوتے ہیں۔

☆ یہ بورڈ بچوں کی اعلیٰ تعلیم کے سلسلہ میں ان کی راہنمائی کرے گا اور نوجوانوں کے پیشہ وارانہ انتخاب کے ضمن میں راہنمائی کرنا بھی اس بورڈ کا ایک اہم فریضہ ہوگا۔ جو بچے یا جوان تعلیمی لحاظ سے پیچھے رہ گئے ہیں ان کے لئے دوبارہ سے تعلیم جاری کرنے یا ٹیکنیکل سطح پر ٹریننگ کے سلسلہ میں راہنمائی اور سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

یہ امر ملحوظ رہے کہ یہ سکیم ایک خدائی تحریک ہے۔ والدین اور بچوں کو چاہئے کہ وہ اس بابرکت سکیم سے بھرپور فائدہ اٹھا کر معاشرے اور جماعت کے لئے بہترین اور کارآمد وجود بنیں۔

قارئین سے دعا کی بھی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کے مطابق یہ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اس سکیم کے ہر پہلو سے مفید اور بابرکت نتائج پیدا فرمائے۔

مزید معلومات کے لئے بیت الفتوح کے پتہ پر رابطہ فرمائیں۔ نیز مفید آراء کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

(اخبار احمدیہ برطانیہ مارچ 2002ء)

بعض ممالک کے آمدہ جلسہ ہائے سالانہ

1891ء میں ہونے والے جماعت احمدیہ کے پہلے جلسہ سالانہ کی اتباع میں اب دنیا بھر کے ممالک میں جماعت احمدیہ کے جلسہ ہائے سالانہ منعقد ہو رہے ہیں۔ امسال ہونے والے بعض اہم ممالک کے جلسہ ہائے سالانہ کی تواریخ ذیل میں درج کی جارہی ہیں تا وہ احباب جو ان جلسوں میں شمولیت کے خواہش مند ہیں وہ بروقت تیاری مکمل کرسکیں۔ نیز ان جلسوں کے کامیاب انعقاد کیلئے اور ان کے دوررس نتائج نکلنے کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

جلسہ سالانہ امریکہ	28 تا 30 جون 2002ء
جلسہ سالانہ کینیڈا	5 تا 7 جولائی 2002ء
جلسہ سالانہ برطانیہ	26 تا 28 جولائی 2002ء
جلسہ سالانہ جرمنی	23 تا 25 اگست 2002ء

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

محمد شکر اللہ صاحب

راہ مولیٰ میں پہلے احمدی جنہوں نے جانی قربانی دی

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب - کابل

''پہلے اس سے غریب عبدالرحمٰن میری جماعت کا اس ظلم سے مارا گیا اور خدا چپ رہا مگر اس خون پر اب وہ چپ نہیں رہے گا اور بڑے بڑے نتائج ظاہر ہوں گے''۔ (حضرت مسیح موعود)

مکہ معظمہ میں بحالت محاصرہ حجاج بن یوسف گورنر کوفہ کی سپاہ نے جب حضرت عبداللہ بن زبیر کو مغلوب کر کے ان پر پتھراؤ کیا تھا اور ان کی مبارک پیشانی سے خون کے فوارے نکل کر ان کے قدموں پر گر رہے تھے۔ اس وقت انہوں نے ایک شعر پڑھا جس کا ترجمہ ہے۔

کہ ہم ایسے نہیں کہ ہمارے زخموں کا خون ہماری پیٹھوں پر بہے۔

بلکہ ہمارے قدموں پر ہمارے زخموں کا خون ٹپکتا ہے

جب حضرت عبداللہ بن زبیرؓ ان زخموں کی تاب نہ لا کر شہید ہو گئے تو ان کی نعش مبارک کو مکہ کے دروازے پر لٹکا دیا گیا تا کہ دوسرے لوگوں کو عبرت ہو جب کہ ان کی والدہ ماجدہ چند یوم بعد مکہ کے اس دروازے سے گزریں تو اپنے لخت جگر کی لاش کو لٹکتے ہوئے دیکھ کر کہا:

کیا ابھی تک اس شہسوار کے اترنے کا وقت نہیں آیا اور یہ فقرہ کہہ کر آگے بڑھ گئیں۔ اللہ اللہ وہ شیر دل بیٹا اور یہ شیر دل ماں تھی۔ ماں اور بیٹے کا یہ کردار رہتی دنیا تک باطل کا سینہ سپر ہو کر مقابلہ کرنے والوں اور راہ حق میں فدا ہونے والوں کے لئے روشنی کا مینار رہے گا۔

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب بھی انہیں جوانمردوں میں سے تھے جنہوں نے حق وصداقت پر قربان ہو کر اپنی جان جان آفریں کے سپرد کر دی اور رہتی دنیا تک ہر عاشق اور مخلص وفا شعار کے لئے ایک مثالی نمونہ قائم کر گئے۔ وہ اپنی ایمانی قوت اور ثابت قدمی سے ثابت کر گئے کہ صدق ووفا ہی وہ جذبہ ہے جس کی تکمیل پر قومیں فخر کیا کرتی ہیں۔ چونکہ آپ سلسلہ کے پہلے شہید تھے۔ اس لحاظ سے تاریخ احمدیت میں آپ کی شہادت کا واقعہ ایک ایسا اہم واقعہ ہے جس کا تذکرہ جتنی بار اور جس رنگ میں کیا جائے نہایت سود مند اور پر تاثیر ہے تا کہ احمدی نوجوان اپنے اکابر کی ان عظیم الشان قربانیوں سے مطلع ہو کر اپنے ایمانوں کو مضبوط اور اخلاص ووفا میں اس نقطہ عروج تک پہنچنے کے لئے تیار ہوں جس کا نمونہ مرحوم نے دکھایا۔ فیض نے کیا خوب کہا ہے۔

قفس اداس ہے یارو صبا سے کچھ تو کہو
کہیں تو بہر خدا آج ذکر یار چلے

زندگی آنے اور چلے جانے کا نام نہیں ہے بلکہ کچھ کر جانے کا نام ہے اور کچھ کرنے کے لئے قربانی کا ہونا ضروری ہے اور قربانی کو زندہ رکھنے کے لئے ضبط تحریر میں لانا ضروری ہے۔ زیر نظر مضمون میں مرحوم ہی کی قربانی کا تذکرہ کرنا مقصود ہے تا کہ کل آنے والے لوگ ان نگینہ لوگوں سے چمک پا کر خود کو منور کر لیں۔

راہ مولیٰ میں جو مرتے ہیں وہی جیتے ہیں
موت کے آنے سے پہلے ہی فنا ہو جاؤ

مختصر تعارف

حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب۔ حضرت سید عبداللطیف شہید کے شاگرد تھے اور آپ ہی کے ہم وطن تھے یعنی اس سرزمین افغانستان کے رہنے والے تھے جہاں فرزندان احمدیت کی وفا کا سخت امتحان لیا گیا۔ انہیں امیر عبدالرحمٰن والی کابل نے 1901ء میں گلا گھونٹ کر قربان کر دیا۔

آپ کا قصور بجز اس کے اور کوئی نہ تھا کہ آپ نے مامور زمانہ کو قبول کر لیا تھا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''میری جماعت میں اکثر لوگ ایسے ہیں جنہوں نے اس سلسلہ کے لئے بہت دکھ اٹھائے ہیں اور بہت ذلتیں اٹھائی ہیں اور جان دینے تک سے فرق نہیں کیا۔ کیا ابدال نہیں ہیں؟ شیخ عبدالرحمٰن۔ امیر عبدالرحمٰن کے سامنے اس سلسلہ کے لئے گلا گھونٹ کر مارا گیا اور اس نے ایک بکری کی طرح اپنے تئیں ذبح کرا لیا۔ کیا وہ ابدال میں داخل نہ تھا؟ ایسا ہی صاحبزادہ عبداللطیف جو محدث اور فقیہہ اور سر آمد علماء کابل تھے اس سلسلہ کے لئے سنگسار کئے گئے اور بار بار سمجھایا گیا کہ اس شخص کی بیعت چھوڑ دو پہلے سے زیادہ عزت ہو گی لیکن انہوں نے مرنا قبول کیا اور بیوی اور چھوٹے بچوں کی بھی کچھ پرواہ نہ کی اور چالیس دن پتھروں میں ان کی لاش پڑی رہی کیا وہ ابدال میں سے نہ تھے''

(روحانی خزائن جلد 21 ص 357)

سید احمد نور کابلی بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمٰن خوبصورت نوجوان تھے۔ میانہ قد، جسم کچھ پتلا، تعلیم یافتہ تھے آپ کو مولوی کہہ کر پکارا جاتا تھا۔

سید محمد احمد افغانی جوشگہ صوبہ پکتیا کے رہنے والے تھے بیان کرتے ہیں کہ:۔

مولوی عبدالرحمٰن خان صاحب کا آبائی وطن قریہ کندر خیل تھا۔ یہ بستی شہر گردیز سے متصل ہے جو آج کل صوبہ پکتیا کا ہیڈ کوارٹر ہے۔

مولوی عبدالرحمٰن کا قبیلہ احمدزئی تھا''

313 رفقاء میں شمولیت

آپ ان معدودے خوش قسمت احباب میں سے ہیں جن کا نام حضرت مسیح موعود نے تین صد تیرہ رفقاء میں شامل فرمایا ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی کتاب ''انجام آتھم'' میں اپنے تین سو تیرہ رفقاء کی فہرست شائع فرمائی تھی اس فہرست میں مولوی عبدالرحمٰن صاحب کابلی کا نام ایک سو گیارہ نمبر پر اس طرح درج فرمایا:۔

''شیخ عبدالرحمان صاحب عرف شعبان کابلی''

مولوی عبدالرحمٰن خان 1897ء سے قبل قادیان آ چکے تھے اور حضور اقدس کی بیعت سے مشرف ہو چکے تھے۔ (روحانی خزائن جلد 11 ص 326)

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو جب سید چن بادشاہ نے حضرت مسیح موعود کی کتاب آئینہ کمالات اسلام دی تو اس کو پڑھنے کے بعد آپ نے چند بار اپنے طلباء کو شوق دلایا کہ وہ مسیح موعود کو دیکھیں کہ کہاں ہیں اور کیا حال ہے۔ .... اس کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو جو شہید مرحوم کے شاگرد تھے اور ان کو امیر کی طرف سے دو سو چالیس روپے ملتے تھے اور مینگل قوم کے تھے چند اپنے شاگردوں کے ساتھ حضرت مسیح موعود کی طرف بھیجا اور اپنی بیعت کا خط بھی دیا۔

سید نور احمد بیان کرتے ہیں:۔

میں اس زمانہ میں صاحبزادہ صاحب کے پاس چلا گیا تھا اور ان سے سبق پڑھتا تھا۔ خوست ٹل، دوڑ کی سرحد بندی کے بعد آپ پیواڑ کوتل اور پارہ چنار کے علاقہ میں پہنچے اسی دوران ٹل کے مقام پر ایک شخص نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی کتاب حضرت صاحبزادہ کو دی میں اس وقت موجود نہیں تھا یہ کتاب میرے سامنے نہیں دی گئی۔

حضرت صاحبزادہ یہ کتاب لے کر اپنے گاؤں سید گاہ آئے اور بڑی خوشی کا اظہار کیا اور اپنے شاگردوں سے کہا کہ اس کا ہمیں انتظار تھا۔ اس کتاب کے اندر سب باتیں سچ ہیں۔ ہمارے ساتھ اس وقت مولوی عبدالرحمٰن بھی بیٹھے ہوئے تھے انہوں نے یہ باتیں سنیں۔ مولوی عبدالرحمٰن نے کہا میں جاؤں گا اور پتہ لاؤں گا۔

اس پر حضرت صاحبزادہ صاحب نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو قادیان بھیج دیا اور تاکید کی کہ پوری تفتیش کر وا اور پتہ لے کر آؤ۔

(ملخص از قلمی مسودہ ص 12 تا 14)

چنانچہ مولوی عبدالرحمٰن خاں صاحب قادیان گئے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود سے ملے اور چند ماہ بعد خوست واپس گئے۔ اور حضرت صاحبزادہ کو تمام حالات سنائے اور حضور کی کتب جو وہ قادیان سے لے گئے تھے حضرت صاحبزادہ کو دیں۔

واقعات قربانی

سیدنا حضرت مسیح موعود میاں عبدالرحمٰن مرحوم کی شہادت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

''مولوی صاحبزادہ عبداللطیف صاحب مرحوم کی شہادت سے تخمیناً دو برس پہلے ان کے ایما اور ہدایت سے میاں عبدالرحمٰن شاگرد رشید ان کے قادیان میں شاید دو یا تین دفعہ آئے اور ہر ایک مرتبہ کئی کئی مہینہ تک رہے اور متواتر صحبت اور تعلیم اور دلائل کے سننے سے ان کا ایمان شہدا کا رنگ پکڑ گیا۔ اور آخری دفعہ جب کابل واپس گئے تو وہ میری تعلیم سے پورا حصہ لے چکے تھے .... تب بہ خبر رفتہ رفتہ امیر عبدالرحمٰن کو پہنچ گئی اور یہ بھی بعض شریر پنجابیوں نے جو اس کے ساتھ ملازمت کا تعلق رکھتے تھے اس پر ظاہر کیا کہ یہ ایک پنجابی شخص کا مرید ہے جو اپنے تئیں مسیح موعود ظاہر کرتا ہے .... تب امیر یہ بات سن کر بہت برافروختہ ہو گیا اور اس کو قید کرنے کا حکم دیا۔ تا مزید تحقیقات سے کچھ زیادہ حال معلوم ہو۔ آخر یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی کہ ضرور یہ شخص مسیح قادیانی کا مرید ہے .... تب اس مظلوم کو گردن میں کپڑا ڈال کر اور دم بند کر کے شہید کیا گیا۔ کہتے ہیں کہ اس کی شہادت کے وقت بعض آسمانی نشان ظاہر ہوئے۔ (تذکرۃ الشہادتین)

حضرت مسیح موعود کا خراج تحسین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''صاحبزادہ مولوی عبداللطیف کی شہادت بھی میری سچائی پر ایک نشان ہے .... اسی طرح شیخ عبدالرحمٰن بھی کابل میں ذبح کیا گیا اور دم نہ مارا اور یہ نہ کہا کہ مجھے چھوڑ دو میں بیعت کو توڑتا ہوں۔ اور یہی سچے مذہب اور سچے امام کی نشانی ہے کہ جب کسی کو اس کی پوری معرفت حاصل ہو جاتی ہے اور ایمانی شیرینی دل وجان میں رچ جاتی ہے تو ایسے لوگ اس راہ میں مرنے سے نہیں ڈرتے''۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 359)

الہام شاتان تذبحان کے مصداق

یہ الہام سرزمین افغانستان میں پورا ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے ''شاتان تذبحان'' کے الہام کی جو تشریح

فرمائی ہے وہ حسب ذیل ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"یہ خدا تعالیٰ کی کتابوں میں محاورہ ہے کہ بے گناہ اور معصوم کو بکرے یا بکری سے تشبیہ دی جاتی ہے...... اور یہ پیشگوئی شہید مرحوم مولوی عبداللطیف اور ان کے شاگرد عبدالرحمٰن کے بارے میں ہے کہ جو براہین احمدیہ کے لکھے جانے کے بعد پورے تئیس برس بعد پوری ہوئی......... اس تمام وحی الٰہی میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ صاحبزادہ مولوی عبداللطیف مرحوم کا اس بے رحمی سے مارا جانا اگرچہ ایسا امر ہے کہ اس کے سننے سے کلیجہ منہ کو آتا ہے.......... لیکن اس خون میں بہت برکات ہیں کہ بعد میں ظاہر ہوں گے اور کابل کی زمین دیکھ لے گی کہ یہ خون کیسے کیسے پھل لائے گا۔ یہ خون کبھی ضائع نہیں جائے گا۔ پہلے اس سے غریب عبدالرحمٰن میری جماعت کا ظلم سے مارا گیا اور خدا چپ رہا مگر اس خون پر اب وہ چپ نہیں رہے گا اور بڑے بڑے نتائج ظاہر ہوں گے"۔ (تذکرۃ الشہادتین)

مذکورہ بالا الہام میں شاۃ کا لفظ علیم وخبیر خدا کی طرف سے نہایت برمحل اور باموقعہ ہے کیونکہ امیر عبدالرحمٰن خان جو اپنے جوروستم اور تشدد آمیز رویہ کے باعث قصاب سے کم نہیں معلوم ہوتا ان کے مقابلہ میں ایک درویش منش۔ امن پسند اور بے شر وفادار اور اطاعت شعار حضرت میاں عبدالرحمٰن صاحب کے لئے لفظ شاۃ ہی موزوں تھا جن کو گلا گھونٹ کر شہید کیا گیا۔

حضرت مسیح موعود حقیقۃ الوحی میں فرماتے ہیں:۔

"اس پیشگوئی کے مصداق یہی دو بزرگ ہیں کیونکہ شاۃ کا لفظ نبیوں کی کتابوں میں صرف صالح انسان پر بولا گیا ہے اور ہماری تمام جماعت میں ابھی تک بجز ان دو بزرگوں کے کوئی شہید نہیں ہوا"۔ (حقیقۃ الوحی)

قربانی کی اطلاع قادیان میں

اگرچہ مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو 20 جون 1901ء کو کابل میں شہید کر دیا گیا تھا لیکن ان کی شہادت کی اطلاع قادیان آکر مولوی عبدالستار خان المعروف بزرگ صاحب نے نومبر 1901ء میں دی۔

رپورٹ الحکم

اس بارہ میں اخبار الحکم رقمطراز ہے:۔

خوست علاقہ غزنی سے حضرت اقدس کے ایک مخلص مرید مولوی عبدالستار صاحب مع اپنے تین رفیقوں کے تشریف لائے مولوی عبدالستار صاحب کی زبانی معلوم کر کے از بس افسوس ہوا کہ ہمارے سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک مخلص دوست مولوی عبدالرحمٰن صاحب جو اس علاقہ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ کی اشاعت کا موجب ہوئے کسی ناخدا ترس کے اشارہ سے شہید کئے گئے۔

مضمون کے اہم نکات

شہید مرحوم کے واقعہ شہادت سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ:۔

اول: مولوی عبدالرحمٰن صاحب جس شخص کو صادق اور راستباز یقین کر کے ایمان لائے اس پر پوری فرمانبرداری سے اپنی جان قربان کر دی۔ کیا ہی قابل رشک زندگی تھی اس صالح جواں مرد کی اور کتنی ہی قابل صد فخر ہے اب موت ان کی۔

دوم: یہ جانثاری اور عظیم قربانی بجز صادق الایمان اور راسخ اعتقاد انسان کے دوسرے سے ہرگز ممکن نہیں۔

سوم: ہر قسم کے خطرات سے بے نیاز ہونا اولیاء کی شان بیان کی گئی ہے۔

چہارم: مسیح موعود کے ایک مرید نے جو نمونہ دکھایا وہ ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

پنجم: حضرت مولوی عبدالرحمٰن کو یہ خوش نصیبی بھی حاصل ہوئی کہ ان کا وجود حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی "شاتان تذبحان" پورا کرنے کا موجب ہوا۔

ششم: جو کچھ امیر کابل نے کیا وہ سراسر غلط، عدل وانصاف کے تقاضوں سے بعید اور دینی تعلیم سے کوسوں دور تھا اور یہ سب کچھ ان کے لئے قہر خداوندی اور غضب الٰہی کا موجب ہوا۔

سرزمین کابل کی سنگلاخ وادیوں نے شہید مرحوم کی ایمانی جرأت اور استقامت کا جو نظارہ دیکھا وہ رہتی دنیا تک ضیاء پاش رہے گا۔ اور شہید مرحوم کا نام تاریخ احمدیت میں بحیثیت راہ حق کا پہلا شہید ہمیشہ جگمگاتا رہے گا۔

خدا کرے کہ ہم اور ہماری نسلیں قیامت تک حضرت شہید مرحوم کے پاک اسوہ کو ہمیشہ دل میں جگہ دیتی رہیں۔ جوش دعوت الی اللہ ہمارا شعار اور دینی نمونہ ہمارا لباس ہو اور احمدیت کا جھنڈا ہمیشہ بلند رہے اور اس کی خاطر جان، مال، عزت اور آبرو پیش کرنے کے لئے ہر احمدی آمادہ کھڑا ہو اور اس یقین سے اس کا دل لبریز ہو کہ شہید مرحوم کی عدیم المثال قربانی کبھی رائیگاں نہیں جاسکتی۔ بلکہ آپ کے مقدس خون کے ایک ایک قطرہ سے ہر براعظم بلکہ ہر ملک میں کروڑوں حقیقی جانثار پیدا ہوں گے۔ جو اس وقت دم تک نہیں لیں گے جب تک خدا کی آسمانی بادشاہت زمین کے چپہ چپہ پر پوری شان وشوکت سے قائم نہ ہو جائے۔

بالآخر میں مضمون کو حضرت مصلح موعود کے ایک پیغام پر ختم کرتا ہوں۔ جو ملاحظہ کے لئے پیش ہے۔

حضرت مصلح موعود کا پیغام

آپ فرماتے ہیں:۔

برادران!

آؤ اس لمحہ یہ مصمم ارادہ کر لیں کہ ہم اس وقت تک آرام سے نہیں بیٹھیں گے جب تک کہ ہم ان شہیدوں کی زمین کو فتح نہیں کر لیں گے (یعنی احمدیت نہیں پھیلا لیں گے) حضرت صاحبزادہ عبداللطیف نعمت اللہ خان صاحب اور عبدالرحمٰن صاحب کی روحیں آسمان سے ہمیں ہمارے فرائض یاد دلا رہی ہیں اور میں یقین سے کہتا ہوں کہ احمدیہ جماعت ان کو نہیں بھولے گی"۔

(الفضل 11 ستمبر 1924)

جاپانی زبان سے ترجمہ

جاپانیوں کے مذاہب

(نعیم احمد خالد صاحب)

جب کبھی کوئی غیر ملکی کسی جاپانی سے یہ سوال کرتا ہے کہ "تمہارا مذہب کیا ہے؟" تو وہ ایک سوچ اور مشکل میں پڑ جاتا ہے اور اس کا جواب عموماً اس طرح کا ہوتا ہے "اوں۔! شاید بدھ مذہب ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ میں نے مذہب کے متعلق زیادہ سوچا نہیں ہے"۔ اکثر جاپانیوں کا عموماً اسی طرح کا جواب ہوتا ہے اور وہ اس بارے میں کوئی واضح جواب دے نہیں پاتے۔

اس وقت جاپان میں کئی مذاہب پائے جاتے ہیں لیکن جن مذاہب کے ماننے والے سب سے زیادہ ہیں وہ یہ دو مذہب ہیں۔

1۔ شنتو مذہب (Shinto)

2۔ بدھ مذہب (Bukkyo)

ان دونوں مذاہب کا جاپانیوں کی زندگی، رہن سہن، رسم ورواج اور موسمی تہواروں اور مشاغل سے گہرا تعلق ہے۔ مثلاً نئے سال کے آغاز پر لوگ شنتو اور بدھ مذہب کے معبدوں میں زیارت کے لئے جاتے ہیں اور وہاں پر نئے سال کے خوش قسمت ہونے کے لئے دعا کرتے ہیں اسی طرح شادی کی تقریب شنتو مذہب کے مطابق کی جاتی ہے اور بچے کی پیدائش کے بعد بھی شنتو مذہب کے مندروں میں زیارت کے لئے جاتے ہیں۔ لیکن وفات کے وقت کی رسومات اور گزرے ہوئے بزرگوں کی روحوں کی تسکین اور خوشی کے لئے عبادات وغیرہ بدھ مذہب کی تعلیم کے مطابق ادا کی جاتی ہیں۔ اسی طرح جاپانیوں کے روزمرہ کے رہن سہن اور رسم ورواج میں عموماً یہ تقسیم نظر آتی ہے کہ خوشی اور مسرت کے موقع پر شنتو مذہب اور غم اور دکھ کے مواقع پر بدھ مذہب کی تعلیمات پر عمل کیا جاتا ہے۔

یہاں پر ایک جاپانی اور ایک غیر ملکی کا مکالمہ بیان کیا جاتا ہے۔

سال کا پہلا دن ہے۔ دو دوست مسٹر تناکا (جاپانی) اور مسٹر لی (غیر ملکی) زیارت کے لئے مندر گئے ہیں۔

لی! بہت زیادہ لوگ آئے ہوئے ہیں!

تناکا! ہاں۔ تمہیں یہ بات عجیب لگ رہی ہوگی۔ یہ سب لوگ زیارت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ اور بعض لوگ تو رات 12 بجے کو یہاں آنا شروع ہو جاتے ہیں۔

لی! ہاں! واقعی عجیب سی بات ہے۔ میرا خیال تھا کہ جاپانی لوگ مذہب میں کوئی زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے۔ لیکن آج تو سب لوگ بڑے انہماک سے دعا میں مصروف ہیں۔ کیا آپ اکثر زیارت کیلئے مندر جاتے ہیں۔

تناکا! نہیں۔ میں بھی یہ کہتے ہوئے شرم محسوس کر رہا ہوں کہ میں بھی صرف نئے سال کے موقع پر مذہب کا پیرو ہوں۔

لی! وہاں پر لوگ پیسے پھینکتے ہوئے کیا دعا کر رہے ہیں؟

تناکا! اس نئے سال کے لئے اپنے کنبے کی صحت وسلامتی اور خوش بختی کے لئے دعا کر رہے ہوں گے۔ میں نے بھی اپنی بیمار والدہ کی صحت یابی کیلئے دعا کی تھی۔

لی! اچھا۔ چلو میں بھی اپنے لئے اچھی رفیقہ حیات کے ملنے کیلئے دعا کرتا ہوں۔

شنتو اور بدھ مذہب کیا ہیں؟ ان کا ایک مختصر سا تعارف کرتے جاتے ہیں۔ شنتو جاپان میں قدیم سے پایا جانے والا مذہب ہے۔ پرانے زمانے میں جاپان کے لوگ پہاڑوں، دریاؤں، درختوں اور پتھروں وغیرہ جیسے قدرتی مظاہر میں روحوں کے وجود کے قائل تھے اور انہیں کامی (Kami) یعنی خدا کے لفظ سے تعبیر کرتے تھے۔ اسی طرح بعض عظیم شخصیات اور بادشاہوں نے بھی خدائی مرتبہ حاصل کر لیا اور لوگ ان کے متعلق یہ سمجھنے لگے کہ یہ انسان کی خوش بختی یا بدبختی کے ذمہ دار ہیں اور ان کی خاص تعظیم کی جانے لگی۔ اس طرح شنتو مذہب کی بنیاد پڑی اور پھر ان خداؤں کی عبادت کے لئے معبد (Jinta) تعمیر ہونا شروع ہوگئے۔

اس کے بالمقابل بدھ مذہب کا آغاز ہندوستان سے ہوا اور چھٹی صدی کے قریب یہ جاپان میں پہنچا اور پھر اس نے جاپان کے پورے معاشرہ اور کلچر میں بہت اثر ڈالا۔ بدھ مذہب کے مذہبی راہنما ایک سخت اور مشکل مذہبی ریاضت سے گزر کر روح کو منور کرنے کی سعی کرتے ہیں۔ جب کہ عام لوگوں کے لیے یہ مذہب اس دنیا کے لوگوں کی تکالیف کو دور کرنے، مرنے کے بعد آخرت میں آرام پانے اور وفات یافتہ لوگوں کے لئے تسکین چاہنے کے مذہب کے طور پر جانا جاتا ہے۔

1983ء میں جاپان میں مذاہب کے ماننے والوں کے جو اعداد وشمار اکٹھے کئے گئے تھے وہ کچھ اس

باقی صفحہ 6 پر

مکرم محمد زکریا ورک صاحب

نینو ٹیکنالوجی کا تعارف اور فوائد

NANOTECHNOLOGY

اس ٹیکنالوجی سے صحت اور تعلیم پر مثبت اثر پڑے گا اور فضائی آلودگی کم ہو گی

نینو ٹیکنالوجی کسی نئی سائنس کا نام نہیں بلکہ یہ بیالوجی - میڈیسن - فزکس - کیمسٹری اور کمپیوٹر سائنس کے مابین اختلاط کا نام ہے اس ٹیکنالوجی میں چیزوں کی پیمائش نینو میٹر میں کی جاتی ہے اس ٹیکنالوجی سے ہونے والی دریافت میں چیزوں کے اندر موجود ایٹمز کو ایک جگہ سے اٹھا کر ادھر ادھر ترتیب سے رکھنے سے نئے سٹرکچر - پروٹین اور DNA مالیکولز تیار کئے جاتے ہیں اس ٹیکنالوجی کے قابل ذکر اجزاء ایٹمز ہیں۔

نینو میٹر سے کوئی اور چھوٹی چیز ہو ہی نہیں سکتی ایک نینو میٹر کو یوں لکھا جاتا ہے 1/1,000,000,000 سائنسدان اس کوشش میں ہیں کہ نینو ٹیکنالوجی کے ذریعہ نئے نئے میٹیریل اور مہین سے مہین مشینیں تیار کر سکیں جن کے کیمیائی - آپٹیکل اور میکینکل خواص بالکل جدا اور محیر العقول ہوں گے۔

نینو میٹر کو سمجھنے کی بہترین مثال یہ ہے کہ اگر آپ ایک فٹ بال کے گیند میں ہوا بھریں اور اس گیند کا سائز زمین کے برابر ہو جائے تو اس کے اندر موجود تمام ایٹمز نظر آنے شروع ہو جائیں گے نینو ٹیکنالوجی کا مطلب ہے کسی چیز کو اس کے ایک ایک ایٹم سے تعمیر کرنا ہے یا ایک ایک مالیکول سے اس کو بنانا ہے جس طرح ایک ایک اینٹ سے گھر بنتا ہے۔

اگر آپ نینو ٹیکنالوجی کا فطری اور عملی مظاہرہ دیکھنا چاہتے ہیں تو خود کو ذرا آئینہ میں کھڑا دیکھیں آپ کی ذات ایٹمز کے مناسب اور موزوں جگہ پر رکھے جانے سے مختلف اعضاء کے مجموعہ کا نام ہے انسانی پیدائش کے روز اول سے ہی ہر ایٹم اور ہر سیل ایک خاص عضو کی پیدائش کے لئے مختص کر دیا جاتا ہے دل کے خلیوں سے صرف دل ہی بنتا ہے تو گویا انسانی جسم جس طرح مختلف خلیوں کی تقسیم اور جوڑ توڑ سے بنا ہے اسی طرح نینو ٹیکنالوجی سے بنائی ہوئی اشیاء بھی مختلف ایٹمز سے بنی ہوں گی۔

سائنس دان اس وقت ایسی مشینیں بنانے میں سرگرداں ہیں جن کو بڑے سستے پیمانے پر تیار کیا جا سکے گا اس مقصد کے لئے وہ ایٹمز کا استعمال بڑے Discreet طریق سے کریں گے جس طرح ایک سیکرٹری خط کو ایک بار ٹائپ کرتا ہے مگر اس کے بعد فوٹو کاپی مشین سے اس کی درجنوں کاپیاں تیار کر لیتا ہے بعینہٖ مستقبل میں ایسی نینو مشینیں تیار کی جائیں گی جن سے اور مشینیں خود بخود تیار ہوا کریں گی۔

بعض کے نزدیک کیمسٹری اور انجینئرنگ کے اختلاطی تعلق سے پیدا ہونے والی چیز کا نام نینو ٹیکنالوجی ہے اس کا متبادل نام مالیکولر مینوفیکچرنگ بھی ہے یعنی نینو سکوپ روبوٹ آرم کے ذریعہ ایٹم یا مالیکیول سے اشیاء کو بنانا یا تعمیر کرنا ہے جیسا کہ بیان کیا گیا ایک نینو میٹر ایک بلین کی ایک اکائی ہے جس کا سائز چار ایٹم کے برابر ہوتا ہے ایٹم اور مالیکیول کے کیمیائی خواص کو آپس میں ملا کر Molecular devices بنانا جن کے خواص خلاف معمول ہوں یہ کام صرف اور صرف نینو ٹیکنالوجی کے ذریعہ سرانجام پا سکتا ہے۔

نینو ٹیکنالوجی کے ذریعہ جو نئے اوزار اور مشینیں بنائی جائیں گی ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

☆ صارفین کے لئے اشیاء جو خود بخود اکٹھی ہو جائیں گی۔

☆ نئے کمپیوٹر جو ناقابل یقین رفتار سے پروسیسنگ کریں گے۔

☆ بالکل نئی حیران کن مفید ایجادات

☆ خلاء میں آنے اور جانے کا سستا سفر

☆ آپریشن کے بغیر بیماریوں اور ضعیف العمری کا علاج

☆ مالیکیولر لیول پر فوڈ سینتھیسز۔

☆ دنیا سے وہ پودے اور جانور جو ناپید ہو چکے ہیں ان کا احیاء ثانی۔

نئے طریقوں سے علاج

ریڈیو - ٹیلی ویژن اور سیٹلائٹ میں جس طرح ڈیجیٹل انقلاب آیا ہے یا جس طرح ایٹمز کو کمپیوٹر کے اندر بٹ اور بائیٹ کی صورت میں رکھا جاتا ہے اسی طرح مالیکیولر مینوفیکچرنگ میں چیزوں کو اسی طور سے بنانے سے ایک نئے انقلاب کی توقع ہے یعنی مالیکیولز کو ہائی فریکوئینسی مشینوں کے ساتھ پروسیس کرنے سے چیزیں بہت کم نرخ پر تیار کی جا سکیں گی۔

کیا ایک لمحہ کے لئے آپ اپنے تصور میں یہ چیز لا سکتے ہیں کہ:

☆ سرطان کے مریض کا علاج فروٹ جوس سے کیا جا سکے گا جس میں دوائی ملا دی گئی ہو گی

☆ ایسا کمپیوٹر جو انسان کے ایک خلیہ سے زیادہ بڑا نہ ہو گا

☆ ایسا سپیس کرافٹ جس کا سائز کار سے زیادہ بڑا نہ ہو گا اور جو انسان کو خلاء میں آسانی سے لے جائے گا

اوپر کی تین مثالیں نینو ٹیکنالوجی سے آنے والے انقلاب کا پرتو ہیں امید کی جاتی ہے کہ آئندہ دس سالوں میں سائنس دان نینو سائز کے روبوٹ بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے جو اپنا نقش ثانی خود تیار کر لیں گے بلکہ نینو روبوٹ اس کثیر تعداد میں بنائے جائیں گے کہ موجودہ تمام انڈسٹریل پروسیس فرسودہ ہو جائیں گے صارفین کے لئے بنائی جانے والی اشیاء اس قدر زیادہ سستی - پائیدار اور سمارٹ ہوں گی کہ انسان ششدر رہ جائے گا میڈیسن میں بہت حیران کن ترقی ہو گی سپیس ٹریول اور خلاء میں ہیومن کالونیز بنانا نہ صرف ممکن بلکہ آسان تر ہو جائے گا۔

نینو ٹیکنالوجی سے جو صنعتی انقلاب رونما ہو گا اس سے لوگوں کی صحت - دولت اور تعلیم پر بہت مثبت اثر ہو گا فضائی آلودگی کم ہو جائے گی انسان کو جنگلات کاٹنے کی ضرورت نہیں رہے گی اور چمنیوں سے سیاہ رنگ کا مضر دھواں نہیں نکلے گا جس سے ہزاروں انسانوں کو سانس کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

نینو ٹیکنالوجی کے اوزار

نینو ٹیکنالوجی کے استعمال کے لئے جو مشینیں استعمال ہوں گی ان کا نام مالیکیولر روبوٹس ہے یعنی یہ مشینیں یا دیگر ایسی مشینیں اپنے سائز اور Precision میں مالی کیولز (چھوٹے سے چھوٹے ایٹمز) سے بنی ہوں گی۔

سائنس دانوں نے اٹامک ریزولیشن مائیکرو اسکوپ بھی ایجاد کر لی ہے جس کے ذریعہ ایک انفرادی ایٹم کا امیج بنایا جا سکتا ہے امیج بنانے کے ساتھ ساتھ یہ مائیکرو اسکوپ ایٹم کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ بھی لے جا سکتی ہے جس طرح زنبور سے کوئی چیز اٹھائی جاتی ہے آپ نے آئی بی ایم (IBM) کمپنی کے اس نشان کی تصویر ضرور دیکھی ہو گی جس کو 35-Xenon Atoms سے بنایا گیا ہے۔

نینو ٹیکنالوجی کا منتہائے مقصود یہ ہے کہ نینو سائز روبوٹ آرم تیار کیا جائے جو ایٹمز اور مالی کیولز کو Manipulate کر سکے تا یہ اپنی کاپی خود تیار کر سکیں آپ جانتے ہی ہیں کہ ایک فٹ بال کے گیند یا ایک کار ٹریلین ایٹمز سے بنی ہوتی ہے اس لئے اتنے سارے ایٹمز کو ملا کر کسی چیز کو بنانا آسان نہ ہو گا لیکن اگر نینو روبوٹ اپنی کاپی خود تیار کر سکے تو تعمیر کا یہ کام بہت سہل ہو جائے گا ان ٹریلینز ایٹمز کو ایک سپر کمپیوٹر Assemble کرے گا - اس سپر کمپیوٹر سے کون سی چیزیں بنائی جائیں گی اس کی تین مثالیں درج ذیل ہیں:

مائیکرو اسکوپک کمپیوٹر جو موجودہ زمانے کے کمپیوٹر سے کہیں تیز رفتار ہو گا۔

نئی مشینیں جو مالیکیولر اسکیل پر جسم کے خلیوں کو ٹھیک کر سکیں گی۔

انسانی ڈی این اے کا ایسا جوڑ توڑ جس سے انسان پر بڑھاپا نہیں آئے گا۔

تازہ اطلاع کے مطابق سائنس دانوں نے نینو ٹیک روبوٹک آرم تیار کر لی ہے جس کی تیاری میں دس سال کا عرصہ لگا ہے نینو فیکٹری میں نینو پارٹس بنائے جائیں گے جن کو Nanots میں لگایا جائے گا اور اس کے ساتھ ہدایات دی جائیں گی کہ ان کو استعمال کیسے کرنا ہے بعض نے نانٹس ایسے ہوں گے جو سپیئر پارٹس کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائیں گے جبکہ بعض ایسے ہوں گے جو اپنے ارد گرد ہونے والے کام سے Mother Brain کو مطلع کر دیں گے۔

نینو سے اب تک بننے والی چیزیں

گزشتہ سال امریکی حکومت نے نینو ٹیکنالوجی پر ریسرچ کرنے والے پروجیکٹس پر 422 ملین ڈالر صرف کئے - مستقبل میں مکمل ہونے والا ایک پروجیکٹ ایسے کمپیوٹر سسٹم کی تیاری ہے جس کے ذریعہ لائبریری آف کانگریس کے اندر موجود ملین در ملین کتابوں کے ذخیرہ کو ایسی Device پر سٹور کرنا ہے جس کا سائز شوگر کیوب سے زیادہ نہ ہو - صدر جارج بش کی ایڈمنسٹریشن نے اس ضمن میں 800 ملین ڈالر خرچ کرنے کا عہد کیا ہے۔

کینیڈا نے اس بارہ میں جو قدم اٹھایا ہے وہ یہ ہے کہ وفاقی حکومت اور البرٹا کی صوبائی حکومت نے مل کر یونیورسٹی آف البرٹا میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نینو ٹیکنالوجی 120 ملین ڈالر سے تعمیر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

اس ٹیکنالوجی سے اب تک جو پروجیکٹس پایہ تکمیل تک پہنچ چکے ہیں ان کی قدرے تفصیل یہ ہے:

چھوٹے چھوٹے نینو ڈاٹس Nanodots کی ایجاد ہو چکی ہے جن کو بیالوجیکل تجربات میں بطور مارکر (نشانات) کے استعمال کیا جاتا ہے۔

نینو سائز کے زنک آکسائیڈ پارٹیکلز ایجاد ہو چکے ہیں جو روشنی کو Scatter نہیں کرتے اور جن کے ذریعہ اب سن سکرین ٹرانس پیرنٹ بنائے جا سکتے ہیں۔

سائنسدانوں نے کاربن نینو ٹیوبز ایجاد کی ہیں جن کی چوڑائی انسانی بال سے دس ہزار گنا کم ہے لیکن یہ سٹیل سے سو گنا زیادہ مضبوط اور وزن میں چھٹا حصہ کم ہے اس بات کا انکشاف ناسا NASA کے ایمز AMES ریسرچ سینٹر کیلی فورنیا نے کیا ہے اگر ان نینو ٹیوبز کو ماس پروڈیوس کیا جائے تو لائیٹ ویٹ کاریں - سپیس کرافٹ اور سپر کمپیوٹر بنانا آسان ہو جائے گا نیز اس کے ذریعہ لائیٹ ویٹ کاریں بھی تیار ہو سکیں گی جن میں لائیٹ ویٹ بیٹری استعمال ہو گی۔

سائنٹیفک امریکن رسالہ کے ایک گزشتہ شمارہ میں ایک سائنسدان Dexler نے بتلایا کہ میڈیکل نینو روبوٹس کی ایجاد سے ان لوگوں کو مستقبل میں دوبارہ زندہ کیا جا سکے گا جن کو CRYOGENICS کے ذریعہ فریز کر دیا گیا تھا۔

یک انجینئر Wolkow کی ٹیم نے 2000ء میں دنیا کی سب سے پہلی نینو وائرز تیار کی ہیں نینو ورلڈ میں جب اشیاء کو تیار کیا جاتا ہے تو یہ نینو وائرز بہت کار آمد ثابت ہوتی ہیں۔

سائنس دانوں نے اسکینگ مائیکروسکوپ ایجاد کی ہے جس کی قیمت ایک ملین ڈالر ہے اس مائیکروسکوپ کے ذریعہ ریسرچر انفرادی ایٹم کو ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ منتقل کر سکتے ہیں نینو کنٹرول اور انجینئرنگ کی کامیابی کی کنجی بلاشبہ مائیکروسکوپ ہے۔

یونیورسٹی آف مشی گن کے ریسرچر Baker اور اس کی ریسرچ ٹیم نے اب تک ہونے والی دریافتوں پر پیٹنٹ دائر کر دیئے ہیں مثلاً ان سمارٹ بمب پر جو جسم کے اندر سرطان کے خلیوں کو ٹیومر بننے سے پہلے ہی ہلاک کر دیں گے یہ سمارٹ بمب جسم کے اندر پھٹیں گے نہیں کیونکہ یہ Synthetic polymers سے بنیں ہوں گے جو جسم کے اندر سرطان کی موجودگی کا پتہ لگا کر اینٹی کینسر دوائیاں داخل کر دیں گے یہ نینو بمب علاج کے بعد Kidney کے ذریعہ فلٹر ہو کر جسم سے خارج ہو جائیں گے اس وقت سمارٹ بمب سے علاج چوہوں پر کیا جا رہا ہے امید کی جاتی ہے کہ پانچ سال کے اندر اندر انسانوں کا علاج اس طریق سے کیا جا سکے گا۔

بقیہ صفحہ 4

طرح ہیں۔

1- شنٹو مذہب کے پیروکار 116889434
2- بدھ مذہب کے پیروکار 87469117
3- عیسائی 1574634
4- دوسرے مذاہب 14849964

ان سب مذاہب کے ماننے والوں کو اگر جمع کیا جائے تو یہ تعداد 20 کروڑ 20 لاکھ کے قریب بنتی ہے جو جاپان کی کل آبادی کا تقریباً دوگنا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ ایک شخص ایک ہی وقت میں دو مذہب رکھتا ہے یعنی بدھ مت اور شنٹو مذہب۔ اسی طرح اکثر جاپانی گھروں میں شنٹو مذہب کا بت اور بدھ کا مجسمہ دونوں رکھے ہوئے ہوتے ہیں۔

جاپانی لوگوں کی مذہب کے معاملے میں کس قدر دلچسپی ہے؟۔ ایک سروے کے مطابق جاپانیوں کا مذہب میں دلچسپی کا معیار سب دنیا سے کم ہے۔ حکومت کے حاصل کردہ بیس سالہ اعداد و شمار کے مطابق مذہب کو نہ ماننے والوں کی تعداد 65 سے 75 فی صد کے درمیان ہے۔ اس لئے یہ کہنا درست ہوگا کہ اگرچہ مذاہب کے ماننے والوں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن اکثر لوگ صرف برائے نام مانتے ہیں۔ حقیقی طور پر ماننے والے بہت تھوڑے ہیں۔ لیکن مذہبی تقریبات اور رسومات میں دلچسپی لینے اور ان میں حصہ لینے والے لوگوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ اس وقت جاپانیوں کا مذہب سے یہی تعلق بیان کیا جا سکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34105 میں Maemunah زوجہ مکرم Kemal Idris صاحب پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت 10-8-1973 ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-5-1998 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- چاول کا کھیت برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/7000000 روپے۔ 2- زمین برقبہ 6400 مربع میٹر مالیتی -/12000000 روپے۔ 3- زمین برقبہ 2000 مربع میٹر مالیتی -/3000000 روپے۔ 4- مکان برقبہ 9x14 مربع میٹر مع فرنیچر مالیتی -/15000000 روپے۔ 5- زمین برقبہ 400 مربع میٹر مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Maemunah جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 I M a s Mulyani پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 Haris Ahmad پسر موصیہ

مسل نمبر 34106 میں امۃ الحئی زوجہ غلام محمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹٹ گارٹ جرمنی حال دارالفضل ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-2-99 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر -/500 روپے۔ 2- طلائی زیورات وزنی ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/57000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحئی زوجہ غلام محمد جرمنی حال ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد غلام احمد جرمنی گواہ شد نمبر 2 احمد یحییٰ رفیع الدین ولد چوہدری محمد شفیع جرمنی

مسل نمبر 34107 میں سعیدہ بشریٰ نسیم زوجہ محمد افضل نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر تقریباً 59 سال بیعت پیدائشی احمدیہ ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-1999 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 25 تولہ مالیتی -/4675 کینیڈین ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعیدہ بشریٰ نسیم ٹورانٹو کینیڈا گواہ شد نمبر 1 محمد افضل نسیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد طیب کینیڈا

مسل نمبر 34108 میں محمد زاہد ولد میاں نور احمد مرحوم قوم قاضی پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت 1954ء ساکن ٹھٹھہ سندرانہ P/O چنڈ بھروانہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1- زرعی زمین برقبہ آٹھ کنال واقع موضع چنڈ بھروانہ مالیتی -/100000 روپے کا 1/5 حصہ مالیتی -/20000 روپے۔ 2- مکان برقبہ 5 مرلے 2 کمرے واقع جو شاملات دہ پر تعمیر شدہ ہے مالیتی -/70000 روپے۔ 3- بائیسکل مالیتی -/1000 روپے۔ فی الحال زمین سے آمد نہ ہے زمین بنجر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1307 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد زاہد ساکن ٹھٹھہ سندرانہ ضلع جھنگ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود عادل مربی سلسلہ وصیت نمبر 30020 گواہ شد نمبر 2 طاہر جمیل احمد بٹ مربی سلسلہ وصیت نمبر 29853

مسل نمبر 34109 میں آصف اقبال ولد حاجی محمد اسحاق صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف اقبال 7/16 دارالیمن وسطی حلقہ سلام ربوہ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد عارف مسل نمبر 34078 گواہ شد نمبر 2 حاجی محمد اسحاق ولد مہر دین والد موصی

مسل نمبر 34111 میں مبارک احمد باجوہ ولد چوہدری نعیم احمد صاحب قوم باجوہ پیشہ معلم وقف جدید عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 223/9-R ضلع بہاولنگر حال وقف جدید ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-3-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ از دفتر وقف جدید مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد باجوہ وقف جدید ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر عبدالسلام وصیت نمبر 31697 گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد ریحان مربی سلسلہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

مکرم حافظ محمد ابراہیم عابد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں میرے بھتیجے مکرم محمد انور حسین صاحب ولد مکرم محمد حسین صاحب کا نکاح مکرمہ نصرت سلیم صاحبہ بنت مکرم محمد سلیم صاحب سے مبلغ ساٹھ ہزار روپے حق مہر پر ہوا۔ خاکسار نے F-430/18 کشمیر لائن پشاور روڈ راولپنڈی ان کے مکان پر نکاح پڑھایا۔ اسی طرح میری بھتیجی مکرمہ فہمیدہ حسین صاحبہ بنت مکرم محمد حسین صاحب کا نکاح مکرم محمد ارشد سلیم صاحب ولد مکرم محمد سلیم صاحب سے مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے پر ہوا۔ خاکسار نے نکاح پڑھایا۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر دو فریقین کو ہر لحظہ اپنی امان میں رکھے اور خادم سلسلہ اولاد سے نوازے۔ اور ہر دو خاندانوں کیلئے مفید وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

محترم محمد یعقوب امجد صاحب کھاریاں کینٹ لکھتے ہیں۔ میری بہو مکرمہ امتہ الباسط صاحبہ زوجہ مکرم محمد ادریس صاحب پر فالج کا حملہ ہوا۔ ایک ہفتہ ہسپتال داخل رہنے کے بعد گھر آ گئی ہیں۔ ان کی مکمل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم میاں محمود احمد صاحب مرحوم علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ صاحبہ کے کینسر کا آپریشن ایک مقامی ہسپتال میں ہوا ہے۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم سعید احمد وفا صاحب کارکن دفتر الفضل کی والدہ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری محمد خان بھٹی صاحب مرحوم سکنہ دھیر کے کلاں ضلع گجرات بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے موصوفہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم شبیر احمد باجوہ صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ لکھتے ہیں میرے نانا جان محترم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ آجکل لاہور میں بیمار ہیں اور پراسٹیٹ آپریشن کے بعد پیچیدگیاں پیدا ہو گئی ہیں احباب جماعت سے نہایت عاجزی سے درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور محض اپنے فضلوں سے ہر قسم کی پریشانیوں سے محفوظ رکھے اور ہر آن حافظ و ناصر ہو اور صحت و سلامتی عطا فرمائے۔

مکرم سجاد احمد صاحب کارکن وقف جدید لکھتے ہیں۔ خاکسار کا بیٹا مکرم طیب احمد واقف نو گزشتہ پندرہ روز سے کھانسی اور تے کی وجہ سے شدید بیمار ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یعقوب امجد صاحب کھاریاں کینٹ اطلاع دیتے ہیں۔ مورخہ 27 اپریل 2002ء کو خاکسار کی اہلیہ مکرمہ امتہ الرشید صاحبہ بنت مکرم میاں اللہ دتہ صاحب فیصل آباد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پاگئیں۔ مورخہ 28 اپریل کو ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسلئے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد اسلم شاد صاحب پرائیویٹ سیکرٹری نے دعا کرائی۔ مرحومہ بہت سی خوبیوں کی مالک تھیں۔ مہمان نواز، ملنسار، خوش گفتار اور خلافت اور احمدیت سے دلی لگاؤ اور محبت کرنے والی تھیں۔ احباب جماعت دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کو اپنا قرب اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق اور صبر جمیل سے نوازے۔

نیلامی ملبہ

صدر انجمن احمدیہ کی کوٹھی ملکیتی 18/3 دارالصدر غربی (نزد کوٹھی چوہدری شاہ نواز صاحب) کا ملبہ مورخہ 15 مئی 2002ء بوقت نو بجے بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائیگا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرمادیں۔ رقم نقد موقعہ پر وصول کی جائیگی۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

درخواست دعا

مکرم سیف اللہ خان رند صاحب مینیجر M.C.A ملتان کی والدہ محترمہ گزشتہ چند روز سے سخت بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم شیخ ارشاد احمد صاحب صدر حلقہ رمن پورہ لاہور جنرل ہسپتال میں داخل ہیں اور شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ جلد سے جلد ان کو شفا دے۔

مکرم اشار اے شیخ صاحب زعیم انصار اللہ گارڈن ٹاؤن لاہور لکھتے ہیں خاکسار کے چچا محترم لطیف احمد صاحب صدیقی ابن مکرم ڈاکٹر محمد شفیع صاحب مرحوم (صدر پنڈی بھٹیاں) ایک عرصہ سے ٹانگ کے عارضہ میں مبتلا ہیں۔ تکلیف بڑھ گئی ہے جس کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

بیت اللحم چرچ کا محاصرہ ختم اسرائیلی فوج نے بیت اللحم کے گرجا گھر کا پانچ ہفتے سے جاری محاصرہ گرجا میں محصور فلسطینیوں کا انخلا مکمل ہونے پر ختم کر دیا ہے 128 فلسطینی اور دوسرے افراد نے گرجا گھر خالی کر دیا۔ جلاوطن ہونے والے فلسطینیوں کو ایک ایک کر کے باہر لایا گیا۔ پھر انہیں طیارے کے ذریعے قبرص پہنچا دیا گیا۔ سمجھوتہ امریکہ اور یورپی ممالک کی کوششوں سے ہوا ہے۔ کئی یورپی ممالک نے اسرائیل کو مطلوب 13 فلسطینیوں کو اپنے ملک میں پناہ دینے کی پیشکش کی ہے۔

گجرات میں مزید 3 شہید بھارتی صوبہ گجرات میں جاری مسلم کش فسادات کے تازہ واقعات میں مزید تین افراد کو شہید کر دیا گیا۔ جبکہ پولیس نے انتہا پسند ہندوؤں سے بڑی تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کر لیا ہے۔ احمد آباد میں انتہا پسند بلوائیوں نے ایک شخص کو چھرا گھونپ دیا۔ جبکہ چند روز قبل کے حملوں میں زخمی ہونے والے دو افراد ہسپتال میں دم توڑ گئے۔ عیدگاہ کے علاقے میں کئی گھر نذر آتش کر دیئے گئے۔

مقبوضہ کشمیر میں مزید 4 شہری جاں بحق مقبوضہ کشمیر میں حریت کانفرنس کی اپیل پر مکمل ہڑتال کی گئی۔ جس کے نتیجہ میں زندگی کا نظام درہم برہم ہو گیا۔ تعلیمی ادارے اور بنک بند رہے۔ ہڑتال نظر بند حریت رہنما یاسین ملک پر ہسپتال میں طبی معائنے کے دوران انتہا پسند ہندو تنظیم شیوسینا کے غنڈوں کی طرف سے حملے کے خلاف کی گئی تھی۔ احتجاجی جلسوں اور ریلیوں میں بھارت کے خلاف نعرے لگائے گئے اور اسیر رہنماؤں کو رہا کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مقررین نے کہا کہ بھارت ریاستی دہشت گردی کے ذریعے جو صورتحال پیدا کر رہا ہے وہ کشمیریوں کیلئے قابل قبول نہیں بھارتی فوج نے آل پارٹیز حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین سید علی گیلانی کو گرفتار کر لیا ہے۔ وہ جامع مسجد بیت المکرم میں خطاب کرنے جا رہے تھے۔

جنگ بندی کی پیشکش عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے کہا ہے کہ خود مختار فلسطینی علاقوں سے اسرائیلی فوج کی مکمل واپسی کے بدلے میں عرب ممالک اسرائیل کو مکمل جنگ بندی کی پیشکش کرنے کیلئے تیار ہیں۔ یہ بات انہوں نے عرب ممالک کے وزراء خارجہ اور نمائندوں کے اجلاس کے بعد کہی۔ اس اجلاس میں سعودی عرب کے امن منصوبہ پر غور کیا گیا جس میں اسرائیل کو ایک جامع امن کی پیشکش کی گئی ہے۔

مشتعل ہجوم نے تھانہ جلا دیا بھارتی ریاست اترپردیش میں ایک مشتعل ہجوم نے تھانہ پر حملہ کر دیا۔ تھانے کو آگ لگانے سے پہلے پتھراؤ اور لوٹ مار کی۔ پولیس نے گولی چلادی تصادم میں 4 ہلاک اور 31 زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں 16 پولیس اہلکار بھی شامل ہیں۔

او آئی سی وزراء خارجہ کا اجلاس اسلامی کانفرنس تنظیم او آئی سی کے وزراء خارجہ کا اجلاس آئندہ ماہ سوڈان میں ہو گا۔ اجلاس میں عرب اسرائیل کشیدگی پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

برازیل میں بس کا حادثہ برازیل میں طلباء سے بھری بس گہری کھائی میں گرنے سے 20 طلباء ہلاک اور 21 سے زائد زخمی ہو گئے۔

اسرائیل کیلئے امریکی امداد امریکی کانگرس کی کمیٹی نے دہشت گردی کے خلاف پنٹاگون کے 29 بلین ڈالر کے فنڈ سے دو سو ملین ڈالر کی رقم اسرائیل کی مدد کیلئے منظور کی ہے جبکہ غزہ اور مغربی پٹی پر مقیم فلسطینیوں کیلئے 50 ملین ڈالر مختص کئے ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ تیز کی جائے چین کے صدر جیانگ زیمن نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ تیز کی جائے۔ اور غربت کے خلاف جنگ اور انسانی مصائب کم کرنے کیلئے جامع حکمت عملی تیار کی جائے۔

جنگ بندی کی پیشکش مسترد نیپال میں ماؤ باغیوں اور سیکیورٹی فورسز کے درمیان گزشتہ ایک ہفتے سے جاری خونریز جھڑپوں میں مرنے والوں کی تعداد 1000 ہو گئی ہے۔ جن میں زیادہ تر ماؤ باغی ہیں۔ باغیوں کی طرف سے جنگ بندی کی پیشکش نیپالی حکومت نے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ باغیوں کے خلاف آپریشن کیلئے امریکی صدر سے مدد حاصل کر لی گئی ہے۔ باغی نیپال میں جمہوریت تباہ کر رہے ہیں۔ ماؤ باغی لیڈروں نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ وزیر اعظم نیپال امریکی صدر بش کا لے پالک بیٹا ہے۔ امریکہ نیپال کو دوسرا ویت نام بنانا چاہتا ہے۔

لشکر طیبہ کے دو مجاہد دہلی میں لشکر طیبہ کے دو مجاہدین کو بھارتی حکومت نے ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ ہلاک ہونے والوں میں ایک ابو بلال ہے جس نے دسمبر 2000 میں دہلی کے لال قلعہ پر حملہ کیا تھا۔ دوسرے کا نام ابو ذبیح اللہ ہے۔ تین مجاہدین کو گرفتار کرنے کا بھی دعویٰ کیا گیا ہے۔

پاک فرانس تعلقات فرانس کے وزیر اعظم نے کہا ہے کہ کراچی میں خودکش بم حملہ افغانستان میں دہشت گردی کے خلاف فرانس اور پاکستان کی حمایت کا شاخسانہ ہے۔ اس حملے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات مزید مضبوط ہونگے۔ فرانس اور پاکستان دہشت گردی کے خلاف مل کر لڑیں گے۔

امریکہ کا ساتھ نہیں دیں گے۔ برطانیہ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر نے کہا ہے کہ عراق پر حملے کی صورت میں امریکہ کا ساتھ نہیں دیں گے۔ برطانیہ عراق پر زور دے رہا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اسلحہ انسپکٹروں کو عراق آنے کی اجازت دے۔

دانت درد، کھوڑ، پائیوریا کی موثر دوا
دانتوں کے امراض GHP-323/GH
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں۔ قیمت =/25
عزیز ہومیوپیتھک ربوہ فون 212399

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

سوموار	13 مئی	زوال آفتاب :	1-05
سوموار	13 مئی	غروب آفتاب :	7-59
منگل	14 مئی	طلوع فجر :	4-37
منگل	14 مئی	طلوع آفتاب :	6-10

جنگ جاری رکھیں گے- صدر مشرف

صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ ان کی حکومت دہشت گردی، انتہا پسندی اور عدم رواداری کے خلاف جنگ کے عزائم پر قائم ہے اور ہم یہ جنگ جاری رکھیں گے- کراچی میں دہشت گردی کی ہولناک واردات مجرمانہ عناصر سے سختی سے نپٹنے کے ہمارے ارادے کو کمزور نہیں کر سکتی- وہ برطانوی وزیر اعظم ٹونی بلیئر اور امریکی وزیر خارجہ کولن پاول سے ٹیلی فون پر گفتگو کر رہے تھے- برطانوی اور امریکی رہنماؤں نے صدر سے گفتگو کرتے ہوئے کراچی میں دہشت گردی کی وحشیانہ کارروائی کی مذمت کی اور جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا- دونوں نے پاکستان کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ صدر مشرف کی پالیسیوں کیلئے ٹھوس حمایت جاری رکھیں گے- اور دہشت گرد مذموم عزائم میں ناکام رہیں گے- اور دہشت گردی کے خلاف مہم جاری رہے گی- وزیر اعظم بلیئر نے کہا کہ 8 مئی کا بم دھماکہ دو اتحادی ممالک کے خلاف وحشیانہ اقدام تھا-

فوجی اخراجات اور مسئلہ کشمیر

وزیر خزانہ نے ایشیائی ترقیاتی بنک کے اجلاس میں شریک ماہرین اقتصادیات اور بنکاروں کو یقین دلایا ہے کہ اس سال اکتوبر تک پاکستان میں مکمل جمہوری عمل بحال ہو جائے گا جس سے ملک میں اقتصادی ترقی کیلئے بہتر ماحول پیدا ہو گا- اور غیر ملکی سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا- وہ شنگھائی کے ایک سیمینار میں خطاب کر رہے تھے- انہوں نے کہا ملکی سلامتی اور دفاع کو ہم نظر انداز نہیں کر سکتے- فوجی اخراجات میں کمی کیلئے مسئلہ کشمیر حل کرنا ہو گا- ہم اس مسئلہ کا جلد از جلد حل چاہتے ہیں لیکن بھارتی قیادت مذاکرات پر آمادہ نہیں- فوجوں کو سرحدوں پر لانے سے مسائل حل نہیں ہو سکتے-

محکمہ انہار کا سارا عملہ معطل

گورنر پنجاب نے حجرہ شاہ مقیم کے قریب بلو کی سلیمانکی لنک کینال پر شگاف پڑنے کے واقعہ پر غفلت کے مرتکب سپرنٹنڈنٹ انجینئر، ایکسین، ایس ڈی او اور سب انجینئر سمیت محکمہ انہار کا تمام عملہ معطل کر دیا ہے اور چیئرمین گورنر معائنہ ٹیم کو انکوائری کر کے رپورٹ پیش کرنے کا حکم دیا ہے- گورنر نے چیف انجینئر انہار کو حکم دیا ہے کہ تین روز کے اندر بند کی مرمت کر کے نہر میں پانی چھوڑا جائے- گورنر پنجاب اچانک موقع پر پہنچ گئے، ہیلی کاپٹر پر پانی سے متاثرہ دیہات کا فضائی جائزہ لیا اور نہر کے شگاف کو پر کرنے کی کارروائی کی نگرانی کی- اس موقع پر بتایا گیا کہ نہر میں شگاف پڑنے سے تین ہزار ایکڑ اراضی اور کھڑی فصلیں متاثر ہوئی ہیں- اس سے تین دیہات تباہ ہوئے- 27 مکانات منہدم ہو گئے-

ہتھیاروں کی دوڑ میں شریک نہیں ہونگے

چیف آف نیول سٹاف نے کہا ہے کہ مضبوط معیشت اور حربی قوت سے ہی ہماری ملکی سلامتی کی ضمانت ممکن ہے- وہ پاکستان نیول وار کالج میں 31 ویں سٹاف کورس کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے تھے انہوں نے کہا کہ موجودہ عالمی نظام میں ایک مضبوط پوزیشن کی بنیاد پر ہی ہم ایک اہم کردار ادا کر سکتے ہیں- اور اس کے حصول کیلئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کریں گے- انہوں نے جدید ہتھیاروں کے حصول کیلئے بھارتی عزائم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ایسا جنون ہمیں ہتھیاروں کی دوڑ میں شامل ہونے پر ہرگز مجبور نہیں کر سکتا- انہوں نے کہا ہم اپنی عسکری ضروریات سے پوری طرح آگاہ ہیں اور اپنے محدود وسائل کے باوجود اپنی اہم دفاعی ضروریات کا مکمل احاطہ کئے ہوئے ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اپنی سمندری حدود کے مضبوط دفاع کیلئے غیر معمولی احتیاط کرنا ہو گی- حربی قوت ہماری سلامتی کی ضمانت ہے-

دوسرے روز بھی چھاپے

کراچی میں خودکش بم دھماکے میں فرانسیسی انجینئرز کی ہلاکت کے بعد چھاپوں کا سلسلہ دوسرے روز بھی جاری رہا- سندھ اور پنجاب کے مختلف شہروں میں چھاپوں کے دوران کم از کم 1100 افراد کو گرفتار کر لیا گیا- وزارت داخلہ کے ذرائع نے سندھ حکومت کو 1700 اور پنجاب حکومت کو 600 افراد کی لسٹ فراہم کی تھی- کراچی اور سندھ میں گرفتاری سے بچنے کے لئے بعض مذہبی رہنما روپوش ہو گئے ہیں-

اتحاد کیلئے تین رکنی کمیٹی کا قیام

مسلم لیگ کے تینوں دھڑوں کے درمیان سربراہی مذاکرات ہوئے- پیر پگاڑا کی رہائش گاہ کنگری ہاؤس میں مسلم لیگ (فنکشنل) کے سربراہ پیر پگاڑا، مسلم لیگ (قائد اعظم) کے میاں اظہر اور مسلم لیگ (چٹھہ) کے حامد ناصر چٹھہ کے درمیان تین گھنٹے سے زائد مذاکرات ہوئے- طویل مذاکرات کے بعد تین رکنی کمیٹی قائم کر دی گئی- جو ایک ماہ کے اندر اپنی رپورٹ پیش کرے گی- کمیٹی کے کنوینر گوہر ایوب ہیں اس طرح تین مسلم لیگز انتخابات سے قبل ہو جائیں گی-

الیکشن شفاف نہ ہوئے تو اپنا کردار ادا کریں گے

امریکی نائب وزیر خارجہ برائے جنوبی ایشیا کرسٹینا روکا نے کہا ہے کہ اگر اکتوبر کے انتخابات شفاف اور غیر جانبدارانہ نہ ہوئے تو پھر امریکہ اپنا کردار ضرور ادا کرے گا امریکی انتظامیہ کی خواہش ہے کہ آئندہ اکتوبر کے انتخابات میں تمام سیاسی جماعتوں کو شریک کی اجازت ہونی چاہئے- تاکہ ان کے بعد پاکستان میں جمہوریت کی بحالی یقینی بن سکے- انہوں نے کہا کہ ریفرنڈم پاکستان کا داخلہ مسئلہ ہے لیکن انتخابات سے ہمیں خاص دلچسپی ہے- امید ہے پاکستانی حکومت آزادانہ اور غیر جانبدارانہ الیکشن کا بندوبست کرے گی- ہمارے خیال میں آئی ایس آئی پر مشرف کو مکمل کنٹرول اور اختیار حاصل ہے-

وڈیروں کا نہیں غریب کسانوں کا ساتھی ہوں

گورنر پنجاب نے صوبے میں گندم کی خریداری مہم اور کسانوں کو درپیش مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قصور، اوکاڑہ اور فیصل آباد اضلاع میں مختلف مراکز خرید کا دورہ کیا- گورنر نے اس دوران مختلف مقامات پر اپنی گاڑی روک کر کھلی کچہریاں کیں- اور لوگوں کے مسائل سنے- گندم کے حوالے سے اکثر لوگوں نے شکایات کے انبار لگا دیئے- اس موقع پر گورنر نے کہا کہ ہم کسی جگہ کرپشن نہیں ہونے دیں گے- گندم کا ایک ایک دانہ خریدنے اور باردانہ مہیا کرنے کا اپنا وعدہ پورا کر دیا- انہوں نے مزید کہا کہ وڈیروں کا نہیں-

3 ملزموں کی شناخت

انسپکٹر جنرل سندھ نے کہا ہے کہ کراچی میں شیرٹن ہوٹل کے نزدیک طاقتور بم دھماکے کے سلسلے میں ابھی تک کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوا- تاہم دھماکے میں استعمال ہونے والی کار کی خرید و فروخت کے سلسلے میں تین مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے اور ان کے خاکے جاری کر دیئے گئے ہیں-

جہادی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا

انسپکٹر جنرل آف پولیس پنجاب نے کہا ہے کہ لاہور اور کراچی میں دہشت گردی کی وارداتوں کے شبہ میں جہادی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن کے نتیجہ میں پکڑے جانے والے بے گناہ افراد کو رہا کر دیا جائے گا- تاہم جہادی اور مذہبی تنظیموں کے خلاف کریک ڈاؤن جاری رہے گا- جس میں صرف مشکوک افراد سے تفتیش کی جائے گی-

چینی صدر کا مشرف کیلئے خیر سگالی کا پیغام

چین کے صدر جیانگ ژیمن نے صدر جنرل مشرف کیلئے خیر سگالی کے جذبات کا اظہار کیا ہے اور اپنے عوام کی سماجی اور اقتصادی حالت میں بہتری کیلئے ان کی کوششوں کی کامیابی کیلئے دعا کی-

برطانیہ کے بلدیاتی انتخابات

برطانیہ کی نیشنل پارٹی نے حکمران لیبر پارٹی کو بلدیاتی انتخابات میں شکست دے دی ہے- حکمران پارٹی میئر پارٹی کی سات نشستیں بھی ہار گئی ہے-

بھائی بھائی گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ چیمہ مارکیٹ ربوہ
☎ 211158 (گلی کے اندر ہے)

ہاضمے کا لذیذ چورن
تریاق معدہ
پیٹ درد، بدہضمی، اپھارہ کے لئے کھانا ہضم کرتا ہے- ہر وقت گھر میں رکھنے والی دوا
(رجسٹرڈ)
تیار کردہ: ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434 Fax:213966

SHARIF
JEWELLERS
RABWAH ☎ 212515

جرمن ولو کل ہومیو پیتھک ادویات
جرمن ولو کل ہومیو پیتھک ادویات 'مدر ٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیو کیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-
کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

SAIGAL SONS
SAIGAL SONS
CLEARING & FORWARDING AGENT
Z.N. TRADING
Z.N.TRADING (SINGAPORE) PTELTD

SAIGAL SONS
4th Floor, Room#6,
Noman Tower,
Marston Road,
Karachi-Pakistan.
Tel: 7736559,7732860,
7731692
Fax: (92-21) 7720723

Z.N. TRADING
75 High Street No 05-02,
Wisma Sugnomal
Singapore, 179435
Tel: 338 3861,338 9679
Fax: 338 3862
E-mail: sidra@singnet.com.sg
Website: http://zntrade.hypermart.net/

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61